پسندیدہ عمل قرار دیا گیا۔ اسلام کے فروغ کے لئے کفار کا سر کچل دینا زیادہ ضروری ہے دنیاوی فائدہ عارضی جبکہ اللہ تمھیں آخرت میں کامیاب وکامران دیکھنا چاہتا ہے۔

اَلدَّرسُ الثَّالِثُ (ج ۱)

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (آیات ۷۰ تا ۷۵)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْۤ	اَيْدِيْكُمْ
اے	نبی	کہہ دیں	ان سے جو	میں	تمہارے لیے
مِّنَ	الْاَسْرٰۤى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ
سے	قیدی	اگر	معلوم کرے گا	اللہ	میں
قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّاۤ	اُخِذَ
تمہارے دل	کوئی بھلائی	تمھیں دے گا	بہتر	اس سے جو	لیا گیا
مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
تم سے	اور بخش دے گا	تمھیں	اور اللہ	بخشنے والا	نہایت مہربان

اے پیغمبر ﷺ جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمھیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞

وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا اللّٰهَ
اور اگر	وہ ارادہ کریں	آپ سے خیانت کرنے کا	تو	انہوں نے اللہ سے خیانت کی
مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
پہلے بھی	قبضہ دے دیا اس نے ان پر	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور خدا دانا حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ
جو لوگ ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جنہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْۤا	اُولٰٓئِكَ
اللہ کی راہ میں	اور وہ جنہوں نے	جگہ دی	اور ان کی مدد کی	یہی لوگ
بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَلَمْ يُهَاجِرُوْا
ایک دوسرے کے	رفیق ہیں	کچھ	اور جو ایمان لے آئے	ہجرت نہیں کی
مَا لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا
نہیں ہے تمہارے لیے	ان کی رفاقت سے	کوئی چیز	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں
وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ
اور اگر	مدد مانگیں تم سے	دین کے معاملہ میں	تو تم پر لازم ہے	مدد کرنا
اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ

مگر	اس قوم کے خلاف نہیں	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	معاہدہ
وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	
اور اللہ	جو	تم کرتے ہو	اسے دیکھتا ہے	

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہو گی۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۞

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا
اور وہ	جو لوگ کافر ہیں	بعض رفیق ہیں	بعض کے	اگر نہ
تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ	وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ
کیا تم نے	تو پیدا ہو گا	فتنہ	زمین میں	اور بڑا فساد

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۞

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے	اور جنہوں نے ہجرت کی	اور جنہوں نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اور وہ جنہوں نے
اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْۤا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
جگہ دی	اور مدد کی	وہی	وہ	مومن
حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ
سچے	ان کے لیے ہے	بخشش	اور رزق	عزت والا

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	مَعَكُمْ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے	بعد میں	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	تمہارے ساتھ ہو کر

فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
تو وہ بھی	تم میں سے ہیں	اور رشتہ دار	ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں	اللہ کی کتاب میں
اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	
بے شک اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

اُولُوا الْاَرْحَامِ	خون کے رشتہ دار۔
اٰوَوْا	جگہ دی، پناہ دی۔
اَسْتَنْصَرُوْ	انہوں نے مدد چاہی۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ الانفال کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے قیدیوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: قیدیوں کے بارے میں حکم: سورۃ انفال میں قیدیوں کے بارے میں ارشاد ہے:۔

ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمھیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

یہ آیات حضرت عباسؓ کے بارے نازل ہوئیں۔

سوال نمبر2: سورۃ الانفال کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہجرت اور نصرت کے بارے میں کیا باتیں ارشاد فرمائیں؟

جواب: اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنیوالوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں۔ اور رشتہ دار خدا کے حکم کے رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم لکھئے؟

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

جواب: ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔

مفہوم: جن لوگوں نے اللہ کے لئے اپنا وطن چھوڑا اور اس کی راہ میں جہاد کیا، انھیں اس آیت میں سچے مومن کہا گیا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جنہوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی دل و جان سے مدد کی وہ بھی سچے مومن قرار پائے۔ اصحاب رسول ﷺ دو گروہوں پر مشتمل تھے۔ مہاجرین و انصار اللہ نے اپنی کلام کے ذریعے دونوں کو ہی سچے مومن قرار دے کر مہر تصدیق ثبت کر دی۔

اضافی معروضی سوالات

سوال نمبر1: دیئے گئے الفاظ میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(1) سورۃ انفال میں کس غزوہ کا ذکر کیا گیا ہے؟
- (الف) بدر ✓
- (ب) اُحد
- (ج) تبوک
- (د) موتہ

(2) انفال کے کیا معنی ہیں؟
- (الف) مال و دولت
- (ب) مال غنیمت ✓
- (ج) سامانِ جنگ
- (د) لوٹا ہوا مال

(3) اِسْتَجِيْبُوْا سے کیا مراد ہے؟
- (الف) ڈٹ کر مقابلہ کرو
- (ب) پکار کا جواب دو ✓
- (ج) درخواست کرو
- (د) دعا مانگو

Page 8 / 8